بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

فی پرچہ ۲۵ پیسے — قیمت

جلد ۶۳ / ۲۸	۱۸ شوال ۱۳۹۴ھ ۴ نبوت ۱۳۵۳ ہش ۴ نومبر ۱۹۷۴ء	نمبر ۲۵۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ نبوت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت وعافیت کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ — سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم نبوت (نومبر) کو خطبہ جمعہ میں تحریکِ جدید کے نئے سال کے افتتاح کا اعلان فرمایا بعد ازاں جلسہ سالانہ (جو امسال بھی انشاء اللہ العزیز ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو ربوہ میں منعقد ہوگا) کے انتظامات کے تعلق میں بعض تدابیر کا ذکر کیا اور احبابِ جماعت کو جلسہ کے موقع پر خدمات بجالانے کے لئے تیار رہنے کی طرف توجہ دلائی۔

پہلی بات اِس ضمن میں حضور نے یہ بیان فرمائی کہ ہو سکتا ہے کہ اِس جلسہ پر روٹی پکانے والے ہمیں پوری تعداد میں نہ مل سکیں لیکن ہمیں یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ کوئی چیز بھی ہماری راہ میں اِس طور پر روک نہیں بن سکتی کہ ہمارا قدم آگے نہ بڑھے۔ اِس کے لئے ہمیں دو تین تدبیریں کرنا پڑیں گی۔ ایک تدبیر یہ ہو سکتی ہے کہ ایسی صورت میں شاید ہمیں لنگر خانوں کو چاول زیادہ دینا پڑے اور موجودہ گرانی کے پیشِ نظر عین ممکن ہے کہ باسمتی کی بجائے موٹا چاول دینا پڑے۔ مجھے یقین ہے کہ احباب جو چاول بھی میسر ہو سکا اسے ہنسی خوشی استعمال کریں گے دوسری تدبیر یہ ہے کہ ربوہ کے گھروں میں روزانہ ایک ہزار اور دو ہزار کے درمیان چولہے روشن ہوتے ہیں اگر ضرورت پڑے تو جلسہ کے دنوں میں ہر گھر روزانہ ہمیں سو روٹیاں پکا کر دیدے۔ تیسری تدبیر یہ ہے کہ دیہاتی جماعتیں ابھی سے ایسے احمدی مرد اور احمدی عورتیں تیار کریں جو جلسہ کے دنوں میں پیڑے بنانے اور روٹیاں گھرکے مشینوں پر ڈالنے کا کام کر سکیں۔ وہ یہ خدمت بجالانے کے لئے تیار ہو کر آئیں۔ عورتوں کے لئے روٹیاں پکانے کا کام لجنہ اماء اللہ کے سپرد ہوگا۔

دوسری بات حضور نے یہ بیان فرمائی کہ امسال عید الاضحیٰ ۲۵ یا ۲۶ دسمبر کو عین جلسہ کے ایام میں ہوگی۔ ربوہ کے ان احباب کو جنہوں نے قربانیاں دینی ہیں چاہیئے کہ وہ ایک ہی دن قربانیاں نہ دیں بلکہ تین دنوں میں پھیلا کر دیں اور اپنی ضرورت کا گوشت رکھنے کے بعد باقی سارا گوشت مہمان خانہ کو دیدیں تا کہ گوشت کام آسکے۔ نیز جلسہ پر آنے والے دوستوں کو بھی چاہیئے کہ جہاں تک ان کے لئے ممکن ہو سکے وہ امسال ربوہ میں

(باقی صفحہ ۶ پر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کسی محدود وقت یا مخصوص قوم کیلئے نہ تھی

آپ وہ عظیم الشان نبی ہیں جن کے لئے فرمایا گیا مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ

(۱) ”موسیٰ علیہ السلام صرف بنی اسرائیل کے لئے آئے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل دُنیا کے لئے مبعوث ہوئے فرمایا گیا مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ۔ پھر آپ کی تائیدات موسیٰ علیہ السلام کی تائیدات سے بہت بڑھ کر آپ کے اعجازی نشان بڑھ کر، آپ کو جو کتاب دی گئی وہ موسیٰؑ کی کتاب سے بڑھ کر ہمیشہ کے لئے غرض کل سامان بڑھ کر، کامیابیاں بڑھ کر۔۔ ہم ایسے نبی کے وارث ہیں جو رحمۃٌ للعالمین اور کافۃ للناس کے لئے رسول ہو کر آیا۔“

(الحکم ۱۰ اکتوبر ۱۹۰۲ء صفحہ ۱۱)

(۲) ”جس قدر انبیاء علیہم السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے آئے وہ سب ایک ایک خاص قوم کیلئے آئے تھے اس لئے کہ انکی شریعت مختص القوم اور مختص الزمان تھی مگر ہمارے نبیؐ وہ عظیم الشان نبی ہیں جن کیلئے یہ حکم ہوا کہ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ۔ قُلْ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعًا۔ اس لئے جس قدر عظمتیں آپ کی بیان ہوئی ہیں مصلحتِ الٰہیہ کا بھی یہی تقاضا تھا کیونکہ جس پر ختمِ نبوت ہونا تھا اگر وہ اپنے کمالات میں کوئی کمی رکھتا تو پھر وہی کمی آئندہ اُمّت میں رہتی۔“ (الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۳ء صفحہ ۸)

(۳) ”آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمّت و استعداد اور عزم کا دائرہ چونکہ بہت ہی وسیع تھا اسلئے آپ کو جو کلام ملا وہ بھی اس پایہ اور رتبہ کا ہے اور دوسرا کوئی شخص اس ہمّت اور حوصلہ کا کبھی پیدا نہ ہوگا کیونکہ آپ کی دعوت کسی محدود وقت یا مخصوص قوم کیلئے نہ تھی جیسے آپ سے پہلے نبیوں کی ہوتی تھی بلکہ آپ کیلئے فرمایا گیا قُلْ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعًا اور مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ جس شخص کی بعثت اور رسالت کا دائرہ اِس قدر وسیع ہو اس کا مقابلہ کون کر سکتا ہے۔“ (الحکم ۳۱ مئی ۱۹۰۳ء صفحہ ۲)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ پاکستان کا ایک ورق

کشمیر میں قائدِ اعظم کی پریس کانفرنس

اور آپ کا ایک انتباہ

بانیٔ پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناح (۱۸۷۶ء - ۱۹۴۸ء) کی زندگی کا عظیم مشن اتحادِ ملّتِ اسلامیہ تھا، جس کے لئے آپ نے اپنی سب خداداد قوتیں، صلاحیتیں اور استعدادیں وقف کردی تھیں۔ سیّدنا حضرت مصلح موعودؓ کے الفاظ میں آپ اُن چند لوگوں میں سے تھے "جنہیں اپنے ذاتی عروج کا اس قدر خیال نہیں جس قدر کہ قومی ترقی کا ہے۔"

("مسلمانانِ ہند کے امتحان کا وقت" صفحہ ۹ مطبوعہ ۱۹۲۸ء)

قائدِ اعظم کے مدِّنظر قومی ترقی کا جو شاندار تخیل تھا، اُس کی پہلی منزل قرار دادِ لاہور (۱۹۴۰ء) کی صورت میں متعین ہو چکی تو آپ برطانوی ہند کے ہر کلمہ گو مسلمان کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کے لئے سربکف ہو گئے اور پھر اسی نصب العین کی خاطر اپریل ۱۹۴۴ء میں کشمیر تشریف لے گئے اور جولائی ۱۹۴۴ء تک مقیم رہے۔

قیامِ سرینگر کے دوران آپ نے مسلم کانفرنس کے سالانہ اجلاس میں شرکت کرنے اور مختلف طبقہ اور خیال کے لوگوں سے ملاقاتیں کرنے کے علاوہ ۲۳ رمئی ۱۹۴۴ء کو کشمیر کے مسلم اور غیر مسلم صحافیوں کو شرفِ ملاقات بخشا اور پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔

قائدِ اعظم نے اپنے ولولہ انگیز خطاب میں مسلمانوں کو خاص طور پر زبردست انتباہ کیا کہ اگر وہ اقوامِ عالم میں کوئی ممتاز مقام حاصل کرنا چاہتے ہیں تو انہیں فرقہ دارانہ نوعیت کے سوالات کو یکسر خیر باد کہہ دینا چاہیئے ورنہ ترقی کے سارے خواب دھرے کے دھرے رہ جائیں گے۔

اس اہم پریس کانفرنس کی مختصر رُوداد اخبار اصلاح (سرینگر) نے اپنی ۱۳ رجون ۱۹۴۴ء کی اشاعت میں دے دی تھی جس کا متن حسب ذیل ہے:-

"سرینگر (۱) کشمیر پریس کانفرنس کی طرف سے مسٹر عزیز کاشمیری سیکرٹری نے ۱۶ رمئی کو قائدِ اعظم محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ سے درخواست کی تھی کہ اخبار نویسوں کے وفد کو ملنے کے لئے وقت دیا جائے۔ قائدِ اعظم کی طرف سے ۲۲ رمئی کو جواب موصول ہوا کہ وفد ۲۳ رمئی کو ۱۱ بجے اُن سے ان کی قیام گاہ (کوشک۔ نشاط سرینگر) پر ملے۔ اگرچہ وقت کم تھا لیکن سیکرٹری کی مساعی سے تمام نمائندوں کو بروقت اطلاع مل گئی۔

۲۳ رمئی کو ۱۱ بجے جب وفد وہاں پہنچا تو قائدِ اعظم نے چند قدم آگے بڑھ کر استقبال کیا۔ چوہدری عبدالواحد صاحب صدر کشمیر پریس کانفرنس نے تمام نمائندوں کا تعارف کرایا۔ پھر مختلف مسائل پر بات چیت کرنے کے بعد قائدِ اعظم نے نمائندگان پریس کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

"مَیں آپ لوگوں کا ممنون ہوں کہ آپ نے یہاں آکر مجھ سے ملنے کی تکلیف کی۔ پریس ایک بہت بڑی طاقت ہے جو فائدہ بھی پہنچا سکتی ہے اور نقصان بھی۔ اگر اس کا صحیح استعمال کیا جائے تو یہ رائے عامہ کی تربیت کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی رہنمائی بھی کر سکتا ہے۔ مجھے اس میں کوئی شک نہیں کہ کشمیر پریس صحافت کی شاندار روایات کی تقلید کرتے ہوئے عوام کی خدمت غیر جانبدارانہ طور پر سر انجام دے گا۔ مَیں کشمیر میں جو کچھ دیکھنے کا متمنّی ہوں اس کے متعلق مَیں نے آتے وقت جموّں اور سرینگر کی تقریروں میں اظہار کر دیا ہے۔

مجھ سے ایک پریشان کُن سوال پُوچھا گیا کہ مسلمانوں میں سے مسلم لیگ کا ممبر کون بن سکتا ہے؟ یہ سوال خاص طور پر قادیانیوں کے سلسلے میں پوچھا گیا۔ میرا جواب یہ ہے کہ جہاں تک آل انڈیا مسلم لیگ کے آئین کا تعلق ہے اس میں درج ہے کہ ہر مسلمان بلا تمیز عقیدہ و فرقہ مسلم لیگ کا ممبر بن سکتا ہے، بشرطیکہ وہ مسلم لیگ کے عقیدہ، پالیسی اور پروگرام کو تسلیم کرے، رکنیت کے فارم پر دستخط کرے اور دو آنے چندہ ادا کرے۔ مَیں جموّں و کشمیر کے مسلمانوں سے اپیل کروں گا کہ وہ فرقہ دارانہ سوالات نہ اُٹھائیں بلکہ ایک ہی پلیٹ فارم پر ایک ہی جھنڈے تلے جمع ہو جائیں، اِسی میں مسلمانوں کی بھلائی ہے۔ اِس سے نہ صرف مسلمان مؤثر طریقے سے سیاسی، سماجی، تعلیمی اور معاشرتی ترقی کر سکتے ہیں بلکہ دیگر اقوام بھی اور بحیثیت مجموعی ریاست کشمیر بھی۔"

(اخبار "اصلاح" سرینگر کشمیر، ۱۳ رجون ۱۹۴۴ء صفحہ ۲)

(دوست محمد شاہد)

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ برائے سال ۱۳۵۳-۵۴ ہش ۱۹۷۴-۷۵ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مندرجہ ذیل احباب کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی مجلس عاملہ کا رکن مقرر کیا گیا ہے۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب عہدیداران کو اپنے فضل و کرم سے خدمت کی غیر معمولی توفیق دے اور ان کی کوششوں کو برکتوں سے نوازتے ہوئے شرفِ قبولیت عطا کرے۔ آمین

(عطاء المجیب راشد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۱۔ نائب صدر : مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب۔
۲۔ معتمد : " اللہ بخش صاحب۔
۳۔ مہتمم خدمت خلق : " ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی۔
۴۔ " تعلیم : " محمد اسلم صاحب صابرؔ۔
۵۔ " تربیت : " سلطان احمد صاحب شاہدؔ۔
۶۔ " مال : " شیخ مبارک احمد صاحب۔
۷۔ " عمومی : " محمد شفیق صاحب قیصرؔ۔
۸۔ " صحت جسمانی " عبدالرزاق صاحب۔
۹۔ " صنعت و تجارت " محمد اسلم صاحب شادؔ۔
۱۰۔ " تحریک جدید " قریشی محمد اسلم صاحب۔
۱۱۔ " اطفال : " لئیق احمد صاحب طاہرؔ۔
۱۲۔ " مجالس بیرون " منصور احمد صاحب بشیرؔ۔
۱۳۔ " اصلاح و ارشاد " مرزا محمد الدین صاحب نازؔ۔
۱۴۔ " تجنید : " ماسٹر عبدالمجید صاحب
۱۵۔ " اشاعت : " جمیل الرحمٰن صاحب رفیقؔ۔
۱۶۔ " مقامی : " مبارک احمد صاحب طاہرؔ۔
۱۷۔ " امور طلبہ : " منور شمیم صاحب خالدؔ۔
۱۸۔ " محاسب : " مبارک احمد خان صاحب۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز کے آداب و لوازمات

(محترم راجہ نصر اللہ خان صاحب - ربوہ)

نماز کی اہمیت کسی مسلمان سے پوشیدہ نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کو معراج المومن قرار دیا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ قیامت کے روز نماز کا حساب سب سے پہلے ہوگا۔ گویا پہلے ہی قدم پر نمازی اور بے نماز کو الگ کر دیا جائیگا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صلح حدیبیہ کے بعد جو ۶ھ ہجری میں قرار پائی مختلف بادشاہوں اور حاکموں کو تبلیغی خطوط ارسال فرمائے تھے۔ اس سلسلہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تین خطوط منذر بن ساوی حاکم بحرین کے نام رقم کرائے تھے۔ منذر بن ساوی نے حضورؐ کے پہلے ہی نامہ مبارک کو پڑھ کر اسلام قبول کر لیا تھا۔ اس نے اپنے خط میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک استفسار کرتے ہوئے لکھا۔

"اما بعد یا رسول اللہ! میں نے آپ کا خط پڑھا جو اہلِ بحرین سے متعلق ہے کہ ان میں سے جو اسلام کو پسند کریں اور اس میں داخل ہو جائیں اور ان میں سے جو اس کو ناپسند کریں اور میرے ملک میں مجوسی اور یہودی بھی ہیں سو اس معاملے میں وضاحت فرما دیجئے۔"

("مکاتیب رسالت رؤسائے عرب کے نام" از قلم محمود فائقی مطبوعہ سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر جلد دوم نومبر ۱۹۷۳ء)

اس استفسار کے جواب میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے مکتوب گرامی میں فرمایا:۔

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ محمد رسول اللہ کی جانب سے المنذر بن ساوی کے نام سلام اللہ علیک۔ میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی اور اِلٰہ نہیں۔ اما بعد تمہارا خط میرے پاس آیا میں نے اس کے مضمون کو سنا۔ پس جو ہماری نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف رُخ کرے اور ہمارا ذبیحہ کھائے وہی مسلمان ہے۔ اس کے حقوق وہی ہیں جو ہمارے ہیں۔ اس پر فرائض وہی ہیں جو ہم پر ہیں اور جو ایسا نہ کرے اس پر معافری کی قیمت والا ایک دینار (سالانہ جزیہ) ہے۔ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ۔"

("مکاتیب رسالت رؤسائے عرب کے نام" مطبوعہ سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر جلد دوم نومبر ۱۹۷۳ء)

گویا نماز ایک ایسی چیز ہے جو مسلم اور غیر مسلم کا فرق بتاتی ہے۔

امام غزالی علیہ الرحمۃ اپنی شہرہ آفاق کتاب "کیمیائے سعادت" میں نماز کے ضمن میں فرماتے ہیں کہ نماز خدا تعالیٰ سے ملاقات کا موقع اور ذریعہ ہے اور اس سے بڑھ کر کوئی اور موقع اور ذریعہ نہیں۔ اب جبکہ نماز کی یہ اہمیت اور فضیلت ہے تو اس کی ادائیگی کے آداب اور لوازمات جاننے اور ان پر عمل پیرا ہونے کی بڑی ضرورت ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی شخص نماز ادا کرتا ہے تو اس کی نماز کا ثواب اس کے حسنِ ادائیگی کے مطابق ملتا ہے۔ یعنی جتنی توجہ اور احترام سے نماز ادا کرے گا اتنا ہی اجر پائے گا۔ ایک حدیث میں یہ وعید بھی آئی ہے کہ بے توجہی اور بے حضوری سے ادا کی ہوئی نماز کو نمازی کے منہ پر مار دیا جاتا ہے اور نماز اُسے بددعا دیتی ہے کہ جس طرح تُو نے مجھے بگاڑ کر پڑھا اسی کے مطابق تو بھی اس کا مزہ چکھے۔ سو بڑے ہی ڈر اور فکر کا مقام ہے۔ نماز کی ادائیگی میں بڑا ہی اہتمام، احتیاط اور احترام ہونا چاہیئے کیونکہ یہ بندے کی اپنے ربّ سے ملاقات اور اس کے حضور حاضر ہونے کا موقع ہوتا ہے۔

نماز کی ادائیگی

امام غزالی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ ہر نماز سے پہلے وضو تازہ کر لینا (اگرچہ وضو نہ ٹوٹا ہو) زیادہ مناسب ہے۔ وضو کے بعد یہ دعائیں اور اذکار مسنون ہیں:۔

۱۔ کلمہ شہادت۔

۲۔ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَمِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ۔ (اے رب! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک اور نیک لوگوں میں سے بنا دے)

۳۔ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا۔ (میں اللہ سے راضی ہوں جو میرا رب ہے، اسلام سے جو میرا دین ہے اور محمد مصطفےٰ سے جو میرے نبی ہیں)

۴۔ استغفار۔ مثلاً اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ۔

نیّتِ نماز

نماز شروع کرنے سے قبل قبلہ رُو ہو کر یہ پڑھا جائے:۔

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○

(میں نے کج راہوں سے بچتے ہوئے) یقیناً اپنی توجہ اُس (خدا) کی طرف پھیر دی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔"

(ترجمہ از تفسیر صغیر)

یہ دراصل حضرت ابراہیم علیہ السلام کے الفاظ ہیں جو سورۃ انعام رکوع ۹ میں درج ہیں اور کتنا حسین اتفاق ہے کہ نماز کا آغاز (نیّت) اور اختتام (آخری دعاؤں میں سے ایک مشہور دعا) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے الفاظ پر مشتمل ہے جو قرآن کریم میں بیان کئے گئے ہیں۔

نماز کے آخر میں ہم پڑھتے ہیں۔

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ ..... الخ

یہ اُس پاک نبی کی ایک دعا ہے جن کے متعلق سرورِ کائناتؐ نے فرمایا کہ میں تو اپنے باپ ابراہیم کی دعا کا نتیجہ ہوں۔

رکوع اور سجود

حدیث پاک میں ہے کہ بدترین چوری نماز کی چوری ہے جس کی وضاحت یہ فرمائی کہ رکوع اور سجود کا حق ادا نہ کرنا بدترین چوری ہے۔ حدیث شریف میں ہے ایک اعرابی (دیہاتی) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے مسجد میں آیا اور لاپرواہی سے جلدی جلدی نماز پڑھی۔ حضرت اقدسؐ نے فرمایا تم نے نماز نہیں پڑھی پھر سے پڑھو۔ اُس نے دوبارہ پہلے جیسی نماز پڑھی تو حضورؐ نے پھر فرمایا تم نے نماز نہیں پڑھی پھر سے پڑھو۔ اس نے پھر تیسری مرتبہ پہلی سی عجلت کے ساتھ نماز پڑھی تو حضورؐ نے اپنے پہلے الفاظ دہرائے۔ اس پر اُس نے عرض کیا "یا رسول اللہ! میں اس سے بہتر نماز نہیں پڑھ سکتا آپ مجھے بتلائیے"۔ اس پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُسے تسلّی اور قرینے سے نماز پڑھنے کی تعلیم دی اور رکوع اور سجدہ کو اطمینان سے بجا لانے کا ارشاد فرمایا۔ شمائل ترمذی میں ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جب رکوع میں جاتے یا رکوع سے اُٹھ کر کھڑے ہوتے یا سجدہ کرتے یا دو سجدوں کے درمیان بیٹھتے تو یہ سارا عمل اس تسلّی سے کرتے کہ آپؐ کے جسم کے تمام جوڑ اپنی اپنی جگہ پر صحیح بیٹھ جاتے۔

حدیث پاک میں ہے ایک مرتبہ حضور پُرنور نماز پڑھا رہے تھے جب آپؐ نے فرمایا سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ تو ایک مقتدی نے رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کے بعد پڑھا حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ (بہت زیادہ اور پاک اور برکت والی تعریف) تو بعد از نماز حضرت اقدسؐ نے خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ جب یہ کلمات کہے گئے تو میں نے ستر سے زائد فرشتوں کو دیکھا کہ اس کلمے کا ثواب درج کرنے کیلئے ایک دوسرے پر سبقت لیجانے کی کوشش کر رہے تھے۔

امام ترمذیؒ نے دو سجدوں کے درمیان پڑھنے کیلئے مختصر لیکن بڑی پیاری دعا بیان کی ہے جو یہ ہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ۔ اسے تین بار پڑھنا چاہیئے۔ اگر اس سے لمبی دعا پڑھنا چاہیں تو یہ ہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَاعْفُ عَنِّيْ وَعَافِنِيْ (اے اللہ مجھے بخش دے۔ مجھ پر رحم فرما۔ مجھے رزق عطا فرما۔ مجھے ہدایت دے۔ مجھے معاف فرما اور مجھے عافیت عطا فرما۔

ریاض الصالحین میں لکھا ہے کہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ کو وِردِ زبان بنا لینا چاہیئے کہ اگر غیر ارادی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طور پر بھی یہ حکم پڑھتے رہیں تو گناہوں کی مغفرت ہوتی رہے گی۔

نماز کے بعد اذکار اور دعائیں

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ فرض نماز اور سنتوں کی ادائیگی کے بعد کچھ اور پڑھنے کی ضرورت نہیں حالانکہ نماز کی ادائیگی کے بعد بہت سے اذکار اور دعائیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی ہیں اور ان کے پڑھنے میں بڑا لطف اور فائدہ ہے۔ اس کی وضاحت یوں ہے کہ جیسے روٹی یا چاول ہماری غذا کا اہم اور عظیم جزو ہے جس سے زندگی اور تازگی ملتی ہے لیکن اس کے ساتھ سالن۔ ترکاری وغیرہ کا استعمال اسے مزید پُرلطف اور نفع بخش بناتا ہے۔ اسی طرح نماز کے بعد کے اذکار اور دعائیں نماز کے ضروری لوازمات ہیں۔ ظاہر ہے صرف روٹی کے ٹکڑے میں وہ مزہ اور دلکشائی نہیں جو ترید (سالن میں بھگوئی ہوئی روٹی) میں ہوتا ہے۔ چند مسنون اذکار یہ ہیں:-

۱۔ سلام پھیرنے کے ساتھ ہی الحمد للہ پڑھنا چاہیئے۔ یعنی اس قادرِ مطلق کا شکر بجالانا چاہیئے جس نے ہمیں اپنی عبادت کی توفیق بخشی۔

۲۔ اس کے بعد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تین مرتبہ استغفار پڑھتے تھے مثلاً استغفر اللہ العظیم یا استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ۔

۳۔ تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (اے اللہ تو سلامتی کا مالک ہے اور ہر قسم کی سلامتی تجھی سے ہے۔ اے جلال اور اکرام والے تو بڑی برکت والا ہے)

۴۔ رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ (اے اللہ اپنا ذکر اور شکر اور اچھی عبادت بجالانے کے لئے میری مدد فرما۔)

حدیث شریف میں ہے ایک مرتبہ شاہِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبلؓ سے فرمایا "اے معاذ اللہ کی قسم میں تمہیں اپنا دوست جانتا ہوں اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد تین دفعہ یہ کلمات پڑھنا کبھی نہ بھولنا۔ رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

۵۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔
(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ تمام بادشاہت اور تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

یہ کلمات بھی بہت ہی عظیم ہیں۔ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ یا پھر تین مرتبہ یا کم از کم ایک مرتبہ ضرور پڑھنے چاہئیں۔

"کیمیائے سعادت" میں درج ہے کہ ایک بار جناب موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ سے عرض کیا کہ سب سے عظیم کلمہ کونسا ہے فرمایا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اس سے بڑھ کر بھی کوئی کلمہ ہے تو حق تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ میری عزت کی قسم اگر زمین و آسمان کے درمیان جو کچھ ہے وہ سب ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور دوسرے پلڑے میں صرف لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تو یہ دوسرا پلڑا ہی بھاری نکلے گا

۶۔ تینتیس ۳۳ تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ اور الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر۔

یہ کلمات بڑے برکت والے ہیں ایک بار حضرت فاطمۃ الزہراؓ حضور اقدس کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ انہیں گھر کے کام میں بڑی مشقت اٹھانا پڑتی ہے۔ اس لئے حضور انہیں ایک خادم عنایت فرمائیں۔ اس پر حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کیا میں تمہیں ایک ایسی بات نہ بتاؤں جو خادم سے کہیں بہتر اور فائدہ مند ہے جب تم کام کاج سے تھک جاؤ کر رات کو آرام کی خاطر لیٹو تو ۳۳ بار سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھ لیا کرو۔

۷۔ درود شریف۔ حدیث پاک میں آتا ہے کہ جو ایک مرتبہ درود شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس بار سلامتی نازل فرماتا ہے "کیمیائے سعادت" میں حضرت عمرؓ کی روایت درج ہے کہ اگر کوئی دعا درود شریف پڑھے بغیر کی جائے تو وہ زمین اور آسمان کے درمیان رکی رہتی ہے حتیٰ کہ درود شریف پڑھا جائے قبولیت دعا کے لئے اوّل اور آخر درود شریف پڑھنا بہت ہی ضروری ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

حضرت مہدی موعود علیہ السلام نے دس شرائط بیعت میں سے شرطِ سوم یہ تحریر فرمائی کہ بیعت کنندہ سچے دل سے اس بات کا عہد کرے "یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسولؐ کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا۔"

۸۔ آیۃ الکرسی۔ حدیث نبوی ہے کہ جو شخص نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اسے موت کے علاوہ جنت سے کوئی چیز روک نہیں یعنی موت معین وقت پر آتی ہے۔ اس لئے موت آنے تک تو وہ اس دنیا میں رہے گا لیکن مرنے کے بعد جنت میں جگہ پائیگا

مندرجہ بالا آٹھ اذکار نماز کے بعد ضرور اختیار کرنے چاہئیں یہ مسنون ہیں اور روحانی بالیدگی اور بشاشت دینے والے ایسے کلمات ہیں جن کی حلاوت اور برکت ان کو اختیار کرنے سے بخوبی محسوس کی جا سکتی ہے۔ ایک اور ضروری بات یہ ہے کہ مسجد کا کما حقہ احترام کرنا از بس ضروری ہے۔ بعض لوگ مسجد میں ذاتی اور دنیاوی باتوں میں مشغول رہتے ہیں۔ مساجد اللہ تعالیٰ کے گھر ہیں۔ یہاں آدمی خدائے قدوس ورحیم کے حضور حاضر ہونے کے لئے آتا ہے یہ ذاتی یا دنیاوی تبصروں کی جگہ نہیں ہے۔ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ کے گھر کی تقدیس اور حرمت ہم پر لازم ہے لاحاصل تبصروں اور بے جا گفتگو سے حضوری قلب اور خشیتِ الٰہی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ اور امام غزالی علیہ الرحمۃ کے الفاظ میں "اپنے رب سے ملاقات" کی تمنا کا مقصد پوری طرح قائم نہیں رہ سکتا۔ اس بات پر غور کرنے اور اسے سمجھنے کی ضرورت ہے۔ حضرت خادم مرحوم و مغفور کا یہ شعر بڑا لطیف ہے ؎

تیری محفل میں ترا دیوانہ بھی ہو غیر بھی ہو
بزم آرائی نہیں یہ فتنہ سامانی ہوئی

حدیثِ پاک میں ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام مسجد میں آتے ہی تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں ادا کرتے تھے اور فرماتے مسجد میں بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں ادا کر لیا کرو۔ مسجد میں فارغ وقت میں یہ کلمات پڑھنا مسنون ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

ان کلمات کے متعلق حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ کیمیائے سعادت میں بیان کرتے ہیں کہ یہ کلمات اتنے عظیم ہیں کہ اگر کوئی شخص قرآن حکیم نہیں پڑھ سکتا تو یہ کلمات اس کا بدل ہیں یعنی کم سے کم انہی کلمات کا ورد کرے۔ حضرت سرور کائنات کا ارشاد ہے کہ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے ان سب سے زیادہ یہ کلمات مجھے عزیز ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہشت کا پانی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی کتاب اعجاز احمدی میں فرماتے ہیں:

وَوَاللّٰہِ فِی الْقُرْاٰنِ کُلُّ حَقِیْقَۃٍ ۞ وَاٰیَاتُہٗ مَقْطُوْعَۃٌ لَا تُغَیَّرُ

اللہ کی قسم! قرآن مجید میں ہر ایک حقیقت موجود ہے۔ اور اس کی آیات قطعی ہیں جو ہمیشہ کے لئے ہیں اور نہیں بدلیں گی۔

مَعِیْنٌ مَعِیْنُ الْخُلْدِ نُوْرُ مُعِیْنِنَا ۞ ھُدَاہُ نَمِیْرُ الْمَاءِ لَا یَتَکَدَّرُ

قرآن مجید صاف پانی ہے، بہشت کا پانی اور ہمارا سے خدا کا نور۔ اس کی ہدایت صاف اور خالص پانی کی طرح ہے جس میں کوئی گدلا پن نہ ہو۔

اَرٰی اٰیَہٗ کَالْغِیْدِ جَاءَتْ مِنَ السَّمَا ۞ وَفِیْھَا شِفَاءٌ لِّلَّذِیْ یَتَدَبَّرُ

اس کی آیات غایت درجہ حسین ہیں جو آسمان سے اُتری ہیں۔ اور ان میں فکر کرنیوالوں کے لئے شفاء ہے۔

تمام اراکین انصار اللہ سے گذارش ہے کہ وہ قرآن مجید باترجمہ اور غور سے پڑھ کر فائدہ اُٹھائیں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

تقرر مجلس عاملہ برائے سال ۵۴-۱۳۵۳ہش / ۷۵-۱۹۷۴ء

مجلس خدام الاحمدیہ کا سال یکم نومبر سے شروع ہو رہا ہے۔ جملہ قائدین مجالس سے گذارش ہے کہ نئے سال کے لئے اپنی عاملہ جلد تجویز کر کے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوا دیں۔

نوٹ:۔ جب تک نئے عہدیداران کی منظوری مرکز سے نہ موصول ہو پہلے عہدیداران اپنے شعبہ کا کام کرتے رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

"الجمعیۃ العلمیہ" جامعہ احمدیہ کے نئے سال کے عہدیداران

مکرم و محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے سال ۵۴-۱۹۵۳ہش (۷۵-۱۹۷۴ء) کے لئے الجمعیۃ العلمیہ کے مندرجہ ذیل عہدیداران کی منظوری مرحمت فرمائی ہے:۔

(۱) نائب الرئیس: مکرم نسیم مہدی صاحب درجہ خامسہ
(۲) الامین: " امداد الرحمٰن صاحب صدیقی درجہ رابعہ
(۳) نائب الامین اوّل: " حافظ مظفر احمد صاحب درجہ ثالثہ
(۴) نائب الامین الثانی: " محمد اشرف صاحب عارف درجہ ثانیہ

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ (آمین)

(الرئیس للجمعیۃ العلمیہ بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ)

قائدین کرام توجہ فرمائیں

ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بھجوانا قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

پرانی اور "لاعلاج" امراض کی کیورز (CURES) کے نتائج (۱۹)

مکرم جناب منشی حسین محمد صاحب شیروال ضلع گجرات لکھتے ہیں: "ایک مریضہ کے جوڑوں کے درد کے علاوہ دائیں بازو کے گوشت پوست میں بھی سخت درد تھا۔ خطرہ تھا کہ مریضہ کا بازو بیکار ہو جائیگا لیکن جناب کی دوائی پینیز کیور (PAINSCURE) سے معجزانہ طور پر فائدہ ہوا"۔ بیماری کا نام لکھ کر متعلقہ کیور و لٹریچر مفت طلب کریں۔ مثلاً پرانی قبض کے لئے کانسٹی پیشن کیور وغیرہ۔ فی کیور مکمل کورس -/۱۰

کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶

دعائے مغفرت

۲۹ر رمضان المبارک مطابق ۱۶ر اکتوبر ۱۹۷۴ء صبح چھ بجے محترمہ بخت بھری صاحبہ بیوہ مکرم میاں محمد حسین صاحب مرحوم و والدہ حافظ عزیز احمد صاحب آف چنیوٹ بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

وفات سے صرف ایک دن پہلے ہی حافظ عزیز احمد صاحب راولپنڈی سے تراویح پڑھانے کے بعد واپس پہنچے تھے اور اس طرح اپنی والدہ کی زندگی ہی میں اُن سے مل سکے۔ وفات کے وقت اُن کے پاس ان کا کوئی عزیز نہیں تھا۔ صرف حافظ عزیز احمد صاحب کی اہلیہ موجود تھیں جنہوں نے کمال خدمت کی۔

ربوہ میں ۲۹ر رمضان المبارک کی اجتماعی دُعا کے بعد مسجد مبارک کے صحن میں کثیر تعداد میں لوگوں نے نماز جنازہ پڑھی جو محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھائی۔ آپ موصیہ تھیں اس لئے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دُعا کرائی۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت کیلئے دعا فرمائیں کہ مولا کریم ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو خصوصاً حافظ عزیز احمد صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ کو اس عظیم صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(محمد عمر بشیر احمد امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ)

درخواستہائے دُعا

• میرے والد محترم حاجی محمد ابراہیم صاحب خلیل سابق مبلغ اٹلی و مغربی افریقہ چار پانچ سال سے بعارضہ فالج بیمار چلے آرہے ہیں۔ چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفاء عطاء فرمائے۔ آمین۔ (چوہدری محمد اسماعیل دارالصدر جنوبی ربوہ)

• میری ہمشیرہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں اور سرگودھا ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ چند روز تک اپریشن ہوگا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپریشن کامیاب ہو اور مولا کریم آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین (مرزا نصیر احمد ولد مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم)

• خاکسار کے چھوٹے بچے عزیز اشتیاق احمد کی داہنی ٹانگ بخار کی وجہ سے کمزور ہو گئی ہے۔ جس سے وہ چلنے پھرنے سے معذور ہو گیا ہے۔ علاج جاری ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس چھوٹے معصوم بچے کو اپاہج ہونے سے بچالے۔ آمین

(خاکسار نذیر احمد ولد مہردین ساکن رائے پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ)

• خاکسار کا بچہ عارف شیراز چند دنوں سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار مبارک احمد محلہ دارالبرکات۔ ربوہ)

گمشدہ گھڑی

چند روز ہوئے دارالرحمت غربی سے منڈی جاتے ہوئے ایک گھڑی راستہ میں پڑی ملی تھی۔ جن صاحب کی ہو۔ وہ تفصیل بتا کر گھڑی حاصل کرلیں۔ (محمد رئیس احمد معرفت مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی ۵/۲ دارالرحمت غربی ربوہ)

ضرورت

۱۔ ایک ایکسرے ٹیکنیشن (ریڈیوگرافر) جو کہ کام میں اچھی طرح ماہر ہو۔
۲۔ دو ڈرائیور برائے ایمبولینس۔ ریٹائرڈ فوجی ہو اور کافی لمبا تجربہ رکھتا ہو۔

خواہشمند حضرات فوری طور پر مندرجہ ذیل پتہ پر ملیں۔ اپنے ہمراہ مقامی پریذیڈنٹ کی تصدیق ضرور لاویں۔

شفاء میڈیکو۔ چوک میو ہسپتال۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئینۂ ایام:-

آج کی بعض خبروں کا خلاصہ

• بھارت میں ریل کا خوفناک حادثہ

نئی دہلی ۳۱ اکتوبر۔ الہ آباد کے قریب آج ہوڑہ جانے والی ایکسپریس ٹرین میں بارود کے خوفناک دھماکہ سے آگ لگ گئی جس سے کم ازکم چوالیس افراد ہلاک اور ساٹھ زخمی ہوگئے جن میں سے بارہ کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

(روزنامہ مساوات یکم نومبر ۷۴ء صا)

• ٹرک اور تانگہ میں تصادم

چونیاں ۲ نومبر۔ تھانہ بھائی پھیرو کے نواح میں ہرناواں کے قریب ایک تیز رفتار ٹرک سواریوں سے بھرے ہوئے تانگہ سے جا ٹکرایا جس کے نتیجہ میں تانگہ میں سوار ایک شخص ہلاک اور چار شدید زخمی ہوگئے اس کے علاوہ گھوڑے کی ٹانگیں ٹوٹ گئیں۔ ٹرک کا ڈرائیور ٹرک چھوڑ کر فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کر دی ہے۔ (روزنامہ مشرق لاہور ۳ نومبر ۷۴ء ص۲)

• آگ لگا کر چار کو گولیوں سے چھلنی کر دیا

کوٹ رادھاکشن ۳۱ اکتوبر۔ کوٹ رادھاکشن کے نواحی موضع گھبیل سنگھ میں آٹھ مسلح افراد نے دشمنی کی بناء پر چار افراد کو آگ لگا کر گولیوں سے چھلنی کر دیا جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہوا ہے چاروں ہلاک ہونے والے سگے بھائی تھے ان کی ایک ناگوار واقعہ کے سلسلہ میں اپنے چچا اور چچازاد بھائیوں سے دشمنی تھی۔ جب انہوں نے اپنے چچا [illegible] بن اور دیگر آدمیوں کو مسلح ہوکر آتے دیکھا تو وہ گھر کے کمروں میں چھپ گئے اور دروازے بند کر لئے لیکن ملزموں نے دروازوں اور چھت پر مٹی کا تیل چھڑک کر آگ لگا دی۔ جب آگ انہیں جھلسنے لگی تو وہ جان بچانے کے لئے دروازے کھول کر باہر بھاگے۔ ملزموں نے انہیں گولیوں سے چھلنی کرکے وہیں ڈھیر کر دیا۔ پولیس نے دو ملزموں کو گرفتار کر لیا باقی بھاگ گئے۔

(مساوات یکم نومبر ۷۴ء صا)

• چالیس لاکھ روپے خورد برد کی تحقیقات

لالہ موسیٰ ۲ نومبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ صوبائی حکومت کی ہدایت پر انسداد رشوت ستانی پولیس نے ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن گجرات کا تمام ریکارڈ قبضہ میں لے لیا ہے اور اس الزام کی تحقیقات شروع کر دی ہے کہ کارپوریشن نے سیلاب سے متاثرہ افراد کی بجائے غیر مستحق افراد میں چالیس لاکھ روپے کی رقم تقسیم کی ہے۔ انسداد رشوت ستانی پولیس کے چودھری محمد یوسف نے ان آٹھ سو افراد کی درخواستوں کی چھان بین شروع کر دی ہے جنہوں نے ناجائز ذرائع سے امدادی رقوم حاصل کر لی تھیں۔

(مشرق ۳ نومبر ۷۴ء ص۲)

• "کروڑوں روپے" کی گندم خورد برد

پشاور ۲ نومبر۔ کراچی سے اناج کی جو بوریاں سرکاری حساب میں پشاور بھجوائی جا رہی ہیں ان میں سے بہت سی بوریاں راستہ میں خرد برد کر لی گئی ہیں۔ بہت بڑی مقدار میں چوری کا سراغ پاکستان سپیشل پولیس نے پشاور کے ریلوے اسٹیشن پر لگایا ہے۔ جب پولیس نے بوریوں کی گنتی شروع کی تو اصل کے مقابلہ میں بوریوں کی تعداد بہت کم تھی صرف ایک ویگن میں سے تیس بوریاں غائب تھیں۔ چنانچہ پی ایس پی نے ریلوے کا ریکارڈ قبضہ میں لے کر چھان بین شروع کی تو حیرت انگیز باتوں کا انکشاف ہوا۔ ریکارڈ کے معائنہ سے معلوم ہوا ہے کہ صرف اکتوبر کے آخری بیس دنوں میں حکومت کو پانچ لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ اس نقصان کو پیش نظر رکھ کر ماضی کے نقصان کا اندازہ لگایا جائے جو برسوں سے سرکاری حساب میں کراچی سے پشاور پہنچنے والی گندم کی خرد برد کی وجہ سے پہنچ رہا ہے تو اس نقصان کی مالیت کروڑوں روپے تک پہنچ جائے گی۔

(روزنامہ امروز لاہور ۳ نومبر ۷۴ء ص۷)

• امام مسجد چوری کرتا ہوا پکڑا گیا

چک جھمرہ یکم نومبر۔ یہاں کے دیہاتیوں نے ایک امام مسجد محمد اسلم عرف کالا کو جوتوں کا ہار پہنا کر اور ڈاڑھی اور سر کا آدھا حصہ مونڈ کر شہر کے بازاروں میں پھرایا اور اس کے بعد مقامی پولیس کے حوالے کر دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ امام مسجد مذکور مختلف دیہات میں پیش امام بنا اور ساتھ کے ساتھ چوری کا دھندا بھی کرتا رہا۔ بالآخر اس نے خود مسجد کی چیزیں بھی چرانی شروع کر دیں اور ایک روز مائیکروفون چوری کرتا ہوا پکڑا گیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کر دی ہے۔

(امروز ۲ نومبر ۷۴ء ص۲)

• کامرس بنک میں گیارہ لاکھ روپے کا فراڈ

لاہور یکم نومبر۔ صوبائی کرائمز برانچ پولیس نے کامرس بنک میں فراڈ کے سلسلہ میں بنک کی ایک برانچ کے سابق منیجر ہمایوں رضا اور اس کے ساتھی ظفر اقبال کو گرفتار کر لیا ہے۔ مزید دو ملزم ضمانت پر ہیں۔ یہ ملزمان مبینہ طور پر بنک کو قریباً گیارہ لاکھ روپے سے محروم کر چکے ہیں۔

(مساوات ۲ نومبر ۷۴ء ص۲)

دعائے مغفرت

ہماری والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ خان سعید احمد خان صاحب مرحوم آف مالیر کوٹلہ و دختر خان عبد المجید خان رضی اللہ عنہ آف کپورتھلہ ۲۸/۲۹ اکتوبر کی درمیانی شب مختصر علالت کے بعد کراچی میں وفات پاگئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

جنازہ بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے لائلپور لایا گیا جہاں سے صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب و صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ہمارے خاندان کے متعدد افراد کے ہمراہ جنازے کو ربوہ لائے۔ بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی اور تابوت کو کندھا دیا۔ بوجہ موصیہ ہونے کے مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی جس کے بعد مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔

مرحومہ کے داماد مکرم صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب کے گھر پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد افراد اور خواتین مبارکہ نے تشریف لا کر تعزیت فرمائی۔ اسی طرح دوسرے بزرگوں اور عزیزوں نے بھی اظہار ہمدردی فرما کر ہمارے غم کو ہلکا کیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔

خطوط اور تاروں کے ذریعہ بھی بہت سے بھائیوں نے تعزیت فرمائی۔ ہم سب بزرگوں کی ہمدردی کے تہِ دل سے ممنون ہیں اور جلد فرداً فرداً سب سے اظہار ممنونیت کریں گے فی الحال بذریعہ "الفضل" تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور درخواست کرتے ہیں کہ والدہ مرحومہ کے لئے جو نہایت ہی نیک، ہمدرد اور دعاگو خاتون تھیں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رضا کی جنتوں سے نوازے۔ ہمیں صبر جمیل عطا کرے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

والسلام خاکسار

(۱) انیس احمد خان محمد علی سوسائٹی کراچی (۲) کرنل شہزاد احمد خان گھڑیال کیمپ مری

(۳) قیصرہ سعید خانم بیگم صاحبزادہ مرزا اظہر احمد۔

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر

"الفضل" کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا

حسب معمول انشاء اللہ اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا جو قیمتی اور بلند پایہ دینی مضامین پر مشتمل ہوگا۔

جن ایجنٹ صاحبان کو اس نمبر کی زائد کاپیاں درکار ہوں وہ معین تعداد سے دفتر مینیجر الفضل کو جلد مطلع کریں تا طباعت کے وقت اس تعداد کو پیش نظر رکھا جا سکے۔

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

ہی قربانیاں دیں اور ان قربانیوں کا گوشت مہمان خانہ میں پہنچا دیں۔

تیسری بات حضور نے یہ بیان فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق، اس کے فضل، رحمت اور برکت کے نتیجہ میں میں امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس جلسہ پر آنے والوں کی تعداد پچھلے سالوں سے زیادہ ہوگی۔

آخر میں حضور نے ایک تحریک یہ فرمائی کہ ہر وہ شخص جس کے پاس ربوہ میں زمین ہے وہ اپنی زمین پر جلسہ سے پہلے پہلے کم ازکم ایک کمرہ بنا دے تا کہ جلسہ کے مہمان اس میں ٹھہر سکیں۔ ایسے دوست اگر کمرہ کے گرد مختصر سی چار دیواری بھی بنا سکیں تو بہتر ہے ورنہ ایک کمرہ خواہ وہ عارضی اور کچا ہی کیوں نہ ہو ضرور بنوا دیں اس طرح مہمانوں کو ٹھہرانے میں سہولت ہو جائے گی اور وسّع مکانک کے خدائی حکم پر عمل پیرا ہونے کی سعادت ان کے حصہ میں آکر ان کے لئے خیر و برکت کا موجب ہوگی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴